© rasailojaraid.com

کتاب کی ابتداء میں مفتی نظام الدین شامزئی شہیدؒ اور مولانا محمد انور بدخشانی صاحب کی تقاریظ بھی ہیں، مجموعی اعتبار سے کتاب کی طباعت اچھی ہے، کاغذ درمیانہ اور جلد بندی بھی مضبوط ہے۔

انار کے درخت تلے، مرتب: مولانا منصور احمد، ناشر: مکتبۃ الشہداء کراچی پاکستان، صفحات: ۳۵۲ قیمت: ۲۰۰ روپے

برصغیر کا خطہ، اسلامی تاریخ کے عبقری رجال سے سرسبز و شاداب رہا ہے، پاک و ہند پر مشتمل اس خطے کے فرزندان دین و ملت نے اپنی جانوں اور بیش بہا صلاحیتوں کا نذرانہ پیش کرنے میں کبھی پس و پیش سے کام نہیں لیا، خصوصاً ماضی قریب میں دیوبند کی زرخیز و شاداب مٹی سے نمودار ہونے والا اہل صدق و وفا کا وہ عظیم الشان کاروان قابل ذکر ہے جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف باطل کی ہر طرح کی یلغار کا راستہ روکنے میں ہراول دستے کا کردار ادا کرتا رہا، علم و ادب کا میدان ہو یا سیف و سنان کے خونی معرکے ہر حال میں خزاں کی بادِ سموم سے نکہت گل کی حفاظت کی اور ظلمت شب کی تاریکیوں میں ایمان و ایقان اور علم و عرفان کی شمعیں، قندیلیں اور چراغ روشن کرتا رہا۔

زیر نظر مجموعہ انہی قدسی صفات، قوم و ملت کے عظیم سپوتوں کی لازوال خدمات، ایمان افروز حالات اور ناقابل فراموش واقعات پر مشتمل ہے، یہ مجموعہ جامعہ دارالعلوم کراچی کے فاضل و متخصص اور سابق استاد مولانا منصور احمد کا مرتب کردہ ہے، کتاب میں انتساب و پیش لفظ کے بعد مختلف عناوین کے تحت دارالعلوم دیوبند اور اس کے اصحاب علم و فضل کی تاریخ و خدمات کو مختصر مگر جامع انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔

اس میں دارالعلوم دیوبند کے حالات و کوائف، دارالعلوم دیوبند کی تعلیمی، تبلیغی، سیاسی اور جہادی خدمات، سو شخصیات کا مختصر تعارف، اکابرین دیوبند کا خوف خدا اور فکر آخرت، اتباع سنت اور عشق مصطفی ﷺ اور ان کے علاوہ کئی سبق آموز حکایات و واقعات ہیں جو تھوڑا سا وقت لیکر قاری کو بصیرت افروز معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ آخر میں دارالعلوم دیوبند کے متعلق چند ایسی نظمیں بھی شامل اشاعت ہیں جن میں اصحاب علم و دانش نے دارالعلوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

البتہ کتاب میں بعض غلطیوں کی اصلاح ضروری ہے، مثلاً صفحہ نمبر ۱۴۴ میں مولانا حسین علی رحمہ اللہ کے تذکرے کے تحت خواجہ محمد عثمان ”دامانی“ تحریر کیا گیا ہے، یہ صحیح نہیں ہے، اصل لفظ دامان ہے، خواجہ محمد عثمان نقشبندی ضلع ڈیرہ اسماعیل کے مضافات میں گاؤں ”موسیٰ زئی شریف“ کے باشندے اور سلسلہ نقشبندیہ کے مایہ ناز بزرگ تھے، ان کا فیض اب بھی جاری ہے، دریائے سندھ سے اوپر کا یہ علاقہ دامن کوہ میں واقع ہونے کی وجہ سے دامان کہلاتا ہے، اسی کی طرف نسبت کرتے ہوئے ان کو دامانی کہا جاتا ہے۔ اسی طرح صفحہ نمبر ۱۹۰ میں مفتی محمد وجیہ رحمہ اللہ کے تعارف میں مدرسہ اشرف المدارس ”پردوہی“ تحریر کیا گیا ہے، یہاں بھی صحیح لفظ ہردوئی ہے۔

مجموعی لحاظ سے کتاب اپنے موضوع پر معلومات افزاء ہے اور دارالعلوم دیوبند کی تاریخ و خدمات اور حالات و واقعات کو عام کرنے کی ایک بہترین کوشش ہے، کتاب میں ہر بات کو تقریباً بحوالہ پیش کیا گیا ہے، ٹائٹل پر دارالعلوم دیوبند کی پرکشش تصویر اور انار کا تاریخی درخت بھی نمایاں ہے، بہترین گیٹ اپ کے ساتھ نیلے رنگ کے خوبصورت ٹائٹل میں شائع ہوئی ہے۔

☆......☆......☆

© rasailojaraid.com